ڈرانا دھمکانا

ہم سب اس کو روکنے میں مدد کر سکتے ہیں

ایلیمنٹری اور سیکنڈری اسکول کے طلباء کے

والدین کے لیے ایک گائیڈ

2013 بہار

Ontario

ڈرانے دھمکانے کے اثرات اسکول کے احاطہ سے کہیں آگے تک ہوتے ہیں پیرنٹ*، کی حیثیت سے آپ کو کس چیز پر نظر رکھنی ہے تاکہ آپ جانتے ہوں کہ آپ کیا کر سکتے ہیں اور مدد حاصل کرنے کے لیے کہاں جا سکتے ہیں۔

* اس بدایت نامہ میں "پیرنٹ" سے مراد والدین اور سرپرست ہیں۔

دھونس جمانا کیا ہے؟

دھونس جمانا ایک جارحانہ سلوک ہے جسے مخصوص انداز سے بار بار د ہرایا جاتا ہے۔ اسے دوسرے شخص کے لیے نقصان، خوف یا اذیت پہنچانے یا اسکول میں منفی ماحول پیدا کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ دھونس کے واقعات ایسی حالت میں پیش آتے ہیں جہاں حقیقی یا تخیلی طاقت کا عدم توازن پایا جاتا ہے۔

مکمل تعریف ایجوکیشن ایکٹ، http://www.e-laws.gov.on.ca میں ہے

دھونس جمانے کے اقسام

کیا ڈرانے دھمکانے کی ایسی صورت بھی ہو سکتی ہے جہاں میرے بچے کو جسمانی طور پر نقصان پہنچایا نہ ہو؟

ڈرانے دھمکانے کی بہت سی صورتیں ہو سکتی ہیں، ہو سکتا ہے کہ :

- **جسمانی ہو**۔ مارنا، دھکیلنا، چوری کرنا یا املاک کو نقصان پہنچانا
- **زبانی ہو**۔ برے ناموں سے بلانا، مذاق اڑانا، ذو معنی الفاظ کا استعمال کرنا یا جنسی، نسلی تبصرے کرنا، یا یک جنسی اختلاط کے بارے میں تنقید کرنا
- **معاشرتی ہو**۔ ایک گروہ میں، دوسروں کو شامل نہ کرنا یا دوسروں کے متعلق افواہ یا گپ اڑانا
- **تحریری**۔ تحریری وضاحتیں یا علامات جو تکلیف دہ یا ہتک آمیز ہو
- **الیکٹرونک ہو** (عام طور پر سائبر بُلنگ کہلاتی ہے) ای میل، سیل فون، ویب سائٹس، اور ٹیکسٹ میسج کے ذریعے دوستوں میں باتیں کر کے افواہیں پھیلانا، اور تکلیف دہ تبصرے کرنا.

الیکٹرونک دھونس یا سائبر دھونس کیا ہوتا ہے؟

یہ الیکٹرونک رابطہ ہوتا ہے جو:

- دوسرے شخص کو غصہ دلانے، دھمکی دینے یا سراسیمہ کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔
- دھمکی دینے، ستانے، سراسیمہ کرنے، سماجی طور پر خارج کرنے یا ساکھ اور دوستی کو نقصان پہنچانے کے لیے ای میل، سیل فون، متنی پیغامات اور سماجی میڈیا کی سائٹوں کا استعمال کرتا ہے۔
- دھتکار اور اہانت کو شامل ہوتا ہے اور جو افواہیں پھیلانے، نجی معلومات ، فوٹو یا ویڈیو میں شریک ہونے یا کسی کو نقصان پہنچانے کے لیے دھمکی دینے کو بھی شامل ہو سکتا ہے۔
- ہمیشہ جارحانہ اور تکلیف دہ ہوتا ہے۔

اونٹاریو اسکولوں میں پرنسپلوں کو سائبر دھونس پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے ہدایت دی جاتی ہے اگر وہ اسکول کے ماحول کو متاثر کرے۔ مثال کے طور پر، اگر طالب علم پر دھونس جمایا جا رہا ہے یا کسی ایسے ای میل پیغام کے نتیجہ میں وہ پریشان ہوتا ہے جو اس کے بارے میں اسکول میں دیگر طلبہ کو بھیجا جاتا ہے تو ہو سکتا ہے کہ وہ اسکول جانا پسند نہ کرے۔

اس کی شکل سے قطع نظر دھونس جمانا ناقابل قبول ہے۔

دھونس جمانے کا واقعہ اس وقت پیش آتا ہے جب لوگوں کے درمیان طاقت کا عدم توازن پایا جاتا ہے۔ ”عدم توازن“ کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ ایک طالب علم دوسرے سے بڑا ہو، وہ کسی دوسری نسل کا ہو یا اس کے دوست زیادہ ہوں۔

کیا تنازع اور دھونس جمانا ایک ہی چیز ہے؟

لوگ بسا اوقات تنازع کو دھونس جمانے کے ساتھ خلط ملط کر سکتے ہیں لیکن وہ الگ الگ ہیں۔

تنازع دو یا دو سے زیادہ لوگوں کے درمیان واقع ہوتا ہے جنہیں کسی معاملہ میں آپس میں نا اتفاقی یا اختلاف رائے ہوتا ہے۔ طلبہ کے درمیان تنازع کا مطلب ہمیشہ یہ نہیں ہوتا ہے کہ وہ دھونس جمانا ہو۔ بچے چھوٹی عمر سے یہ سمجھنا سیکھتے ہیں کہ دوسرے لوگوں کا ذہنی تناظر ان سے الگ ہو سکتا ہے، لیکن ذہنی تناظر کو حاصل کرنے کی صلاحیت کو پروان چڑھانے میں وقت لگتا ہے اور یہ عمل ابتدائی بلوغت تک جاری رہتا ہے (اسٹیپنگ اسٹونس: یوتھ ڈولپمنٹ پر ایک ریسورس، صفحہ 26)۔

تنازع میں ہر شخص اپنی آراء کا اظہار کرتے ہوئے مطمئن محسوس کرتا ہے، اور اس میں طاقت کا کوئی عدم توازن نہیں ہوتا ہے۔ ہر شخص اپنا نقطۂ نظر بیان کرنے کا قابل نظر آتا ہے۔ تنازع سے لوگوں کے نمٹنے کا طریقہ اسے مثبت یا منفی بناتا ہے۔

تنازع اس وقت منفی بن جاتا ہے جب کوئی شخص تکلیف دہ بات کہتے ہوئے یا تکلیف دہ کام کرتے ہوئے جارحانہ طور پر برتاؤ کرتا ہے۔ تب تنازع ایک جارحانہ تعامل ہوتا ہے۔ تنازع صرف اسی وقت دھونس سمجھا جاتا ہے جب اس کا اعادہ بار بار کیا جائے اور اس میں طاقت کا عدم توازن ہو۔ وقت کے ساتھ سلوک کا ایک ایسا انداز ظہور میں آسکتا ہے جس میں کوئی شخص جو تنازع میں جارحانہ طور پر برتاؤ کرتا ہو اسے جاری رکھ سکتا ہے یا اسے ابتر بھی کر سکتا ہے۔ جارحانہ تنازع کا شکار شخص اپنے نقطۂ نظر کو پیش کرنے میں اپنے آپ کو کم سے کم قابل اور زیادہ سے زیادہ کمزور محسوس کر سکتا ہے۔ یہ ایسی صورت ہے جہاں منفی تنازع دھونس کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔

اسکول دھونس جمانے اورتنازع کا مختلف انداز سے جواب دے گا۔ مثال کے طور پر، تنازع کی صورت میں، اسکول کے عملہ کے ممبر اس بات کی کوشش کر سکتے ہیں کہ طلبہ واقعہ کے اپنے پہلو کو بتانے کے لیے ایک ساتھ جمع ہوں اور سب مل کر صورت حال سے نمٹنے کے لیے ان کو تعاون دیں۔

دھونس جمانے کی صورت میں، پرنسپل تدریجی نظم و ضبط پر غور کرے گا، جس میں معطلی اور اخراج شامل ہو سکتے ہیں۔

ڈرانا دھمکانا کس حد تک سنجیدہ مسئلہ ہے؟

ڈرانا دھمکانا ہرگز قابل قبول نہیں ہے۔ اسے صرف ”افزائش کا عمل“ نہیں سمجھنا چاہیے۔ ریسرچ اور تجربہ مسلسل یہ ظاہر کرتا ہے کہ ڈرانا دھمکانا ایک سنجیدہ مسئلہ ہے جس میں ملوث طلبہ پر، ان کے خاندانوں اور ساتھیوں، اور آس پاس کمیونٹی پر بڑے دور رس اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

اونٹاریو (Ontario) میں بہت سے بچے اور نوجوان ڈرانے دھمکانے میں ملوث ہیں: یہ ڈرانے دھمکانے والے بچے کی صورت میں یا ڈرانے دھمکانے کا شکار ہونے کی صورت میں، یا دونوں حالتوں میں۔ یہ بچے بہت سے جذباتی، انسانی طرز عمل اور تعلقات کے مسائل کے مسائل سے دوچار ہیں اور بالغان سے نہ صرف اسکول بلکہ زندگی بھر کے لیے صحت مندانہ تعلقات کی افزائش کے لیے مدد کے خواہاں ہیں۔

تقریباً تین اونٹاریو طلبہ (29 فیصد) رپورٹ میں ایک جن پر اسکول میں دھونس جمایا جاتا ہے۔ سنٹر فار ایڈکشن اینڈ مینٹل ہیلتھ (CAMH)کی طرف سے 2011 کے ایک مطالعہ کے مطابق۔

جن طلبہ کو ڈرایا دھمکایا جاتا ہے وہ اکثر میل جول میں گھبراہٹ، الگ تھلگ رہنا، سرگرمیوں میں حصہ نہ لینا، بیماری اور کم مائیگی کا شکار ہوتے ہیں۔ ان میں خوف کی حالتیں بھی پیدا ہو سکتی ہیں۔ جارحانہ رویہ اختیار کر لینا۔ اداسی میں ڈوب جانا، کچھ طلبہ اسکول سے غیر حاضر رہتے ہیں، ان کے نمبر کم ہو جاتے ہیں، یاقطعی طور پر اسکول ہی چھوڑ دیتے ہیں۔

ڈرانے دھمکانے والوں کے لیے بھی یہ راستہ ناہموار ہوتا ہے، ایسے بچے یا گیارہ سے انیس سالہ جو دوسروں کو دبانے کیلئے جارحیت کو طاقت سمجھنے لگتے ہیں شاید عام حالات میں بھی غلط اور صحیح کے درمیان تفریق کرنا چھوڑ دیتے ہیں۔ بلا آخر وہ توہین آمیز شخص بن سکتے ہیں۔ اس لیے جلد از جلد دھونس کو روکنے کے لیے ان کی مدد کرنا نہایت ضروری ہے

کیا لڑکے اور لڑکیاں ایک ہی طریقے سے ڈراتے اور دھمکاتے ہیں؟

لڑکے اور لڑکیاں دونوں ہی ڈرا دھمکا سکتے ہیں، لڑکے جسمانی طور پر ڈرانے اور دھمکانے پر آمادہ ہوتے ہیں جبکہ لڑکیاں عام طور پر زیادہ تر بلا واسطہ طریقے استعمال کرتی ہیں۔ جیسے کلاس میں ساتھیوں کے بارے میں افواہیں پھیلانا یا سرگرمیوں یا گروپ سے علاحدہ کر کے تنہا کر دینا۔

میں کیسے بتا سکتا/سکتی ہوں کہ میرے چھوٹے بچے یا گیارہ سے انیس سالہ کو ڈرایا دھمکایا جا رہا ہے؟

ایک چھوٹا بچہ شاید "ڈرانے دھمکانے" کے معنی نہ جانتا ہو لیکن جب کوئی اس سے زبر دستی کرے، تکلیف پہنچائے، دکھ پہنچائے یا ڈرائے تو وہ اسے خوب سمجھتا ہے۔ اگر آپ کے بچے کو ڈرایا دھمکایا جا رہا ہے اور وہ اس کا ذکر نہ کرے تب بھی اس کی علامات ظاہر ہو جاتی ہیں۔ شاید وہ آپ کو اس وجہ سے نہ بتائے کہ اسے تشویش ہو کہ اگر وہ مخبری کرے تو بات بگڑ جائے گی۔

بکواس کرنا بمقابلہ بتانا	
بکواس کرنا	بتانا
بکواس کرنا کسی شخص کو مصیبت میں ڈالنے کے لیے اس پر اثر انداز ہونا ہے۔	بتانا مدد حاصل کرنا ہے جب آپ یا آپ کی پہنچان کے کسی شخص کو تکلیف پہنچائی جائے، یا جب آپ کا یا ان کا حق آپ سے یا ان سے چھینا جائے۔

اونٹاریو ٹیچرس فیڈیریشن (OTF) اور Le Centre Ontarien de prévention des agressions (COPA)، محفوظ اسکولوں کی تخلیق، (جنوری 2012، صفحہ 56)

ضروری نہیں کہ آپ کا گیارہ سے انیس سالہ بچہ بھی بتائے کہ کوئی مسئلہ ہے۔ یہ بچے اپنے مسائل خود حل کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ ہو سکتا ہے وہ سوچھیں کہ بتانے سے آپ پریشان ہو جائیں گے کہ آپ اُن سے جدید سہولت واپس لے لیں گے، جیسا کہ اُن کے موبائیل فونز یا شاید انہیں والدین کی مداخلت سے شرمندگی محسوس ہوتی ہے۔

بجائے اس کے کہ آپ انتظار کریں کہ آپ کو بتایا جائے آپ علامات سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ آپ کے بچے کو ڈرایا دھمکایا جا رہا ہے۔ ایسی علامات جیسے عادات و اطوار طرز عمل یا شکل و صورت میں تبدیلی:

- ایسے بچے جنہیں ڈرایا دھمکایا جا رہا ہو شاید وہ اسکول نہ جانا چاہیں یا ہو سکتا ہے رو دیں یا اسکول کے دنوں میں بیماری محسوس کریں۔
- شاید دوسرے طلباء کے ساتھ سرگرمیوں یا اجتماعی تقریبوں میں حصہ لینا پسند نہ کریں۔
- جس طریقے سے وہ عام طور پر پیش آتے ہیں اس سے وہ مختلف طریقے سے پیش آ سکتے ہیں۔
- وہ شاید اچانک اپنے پیسے یا ذاتی چیزیں گم کرنا شروع کر دیں یا پھٹے ہوئے کپڑے یاٹوٹی ہوئی چیزوں کے ساتھ گھر آئیں اور ایسی وجوہات بیان کریں جو سمجھ سے باہر ہوں۔
- گیارہ سے انیس سالہ بچے جنہیں ڈرایا دھمکایا جائے شاید وہ یہ کہنا بھی شروع کر دیں کہ وہ اسکول چھوڑنا چاہتے ہیں اور ایسی سرگرمیوں سے دور رہنا شروع کر دیں جس میں دوسرے طلبہ شامل ہوں۔

میرے بچے کو ڈرایا دھمکایا جا رہا ہے۔ مجھے کیا کرنا چاہیے؟

- اپنے بچے کی بات سنیں اور اسے یقین دلائیں کہ اسے محفوظ رہنے کا حق حاصل ہے۔
- حقائق کو واضح کریں۔ کیا ہوا اور کیسے ہوا اس کو کو تحریر میں لائیں۔
- ”چغلی کھانے“ یا ”شکایت لگانے“ اور اطلاع کرنے کے درمیان فرق کو سمجھنے میں اپنے بچے کی مدد کریں۔ اطلاع کرنے کے لیے حوصلہ چاہیے۔ اطلاع اس لیے نہیں کی جاتی کہ دوسرے طلبہ کے لیے مشکل پیدا کی جائے، بلکہ تمام طلبہ کے تحفظ کی خاطر کی جاتی ہے۔
- اپنے بچہ/نوعمر بچے کے استاد سے ملاقات کا وقت مقرر کریں، اسکول کے پرنسپل یا وائس پرنسپل یا کسی دوسرے استاد سے بھی جس پر آپ کا بچہ بھروسہ کرتا ہو۔
- یہ مشکل ہو سکتا ہے، لیکن پرسکون رہنے کی کوشش کریں تاکہ آپ اپنے بچے کی مدد کر سکیں اور کارروائی کا راستہ متعین کر سکیں۔
- اختیار کردہ راستہ پر قائم رہیں۔ اپنے بچے کے رویہ پر نظر رکھیں۔ اگر اسکول کے اساتذہ سے ملاقاتوں کے نتیجہ میں ڈرانے دھمکانے کا عمل رک نہیں سکا تو دوبارہ جا کر پرنسپل سے بات کریں۔ ڈرانے دھمکانے کو ختم کرنے کے لیے میٹنگ میں جو اقدام طے کیے گئے تھے ان کی پیروی کریں۔
- اگر ڈرانے دھمکانے کے واقعات اسکول کے اوقات کے بعد کی سرگرمیوں یا کھیلوں کے دوران پیش آئے ہوں تو انسٹکٹر یا کوچ سے بات کریں۔
- اگر ڈرانے اور دھمکانے میں مجرمانہ حرکت شامل ہو، جیسے جنسی حملہ یا ہتھیار کا استعمال یا اگر آپ کے بچے کے تحفظ کو اسکول کے علاوہ کمیونٹی میں خطرہ ہو تو پولیس سے رابطہ کریں۔

تعلق خاطر ایسے جذبات کو پہچاننے اور ان میں شریک ہونے کی صلاحیت ہے جن کا احساس کسی دوسرے شخص کو ہو۔ یہ نوخیزی میں دیر سے پروان چڑھتی ہے اور یہ ابتدائی بلوغت تک عام طور پر پورے طور پر پختہ نہیں ہوتی ہے۔ بچپن میں، تعلق خاطر کی ایک بنیادی شکل کا ظہور ہوتا ہے جب دوسرے لوگوں کو غصہ دیکھ کر بچوں کو بھی غصہ کا احساس ہوتا ہے۔

(اسٹیپنگ اسٹونس: یوتھ ڈولپمنٹ پر ایک ریسورس، صفحہ 25)۔

ڈرانے دھمکانے سے نپٹنے کے لیے میں اپنے بچے کی کیسے مدد کروں؟

ڈرانے دھمکانے کے مسئلہ سے نپٹنے میں اپنے بچے یا گیارہ سے انیس سالہ کی مدد کے لیے جب آپ اسکول کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں تو آپ اپنی عملی مثال سے یہ واضح کر رہے ہوتے ہیں کہ ہراساں کرنا ایک غلط قدم ہے۔

آپ کے بچے یا بچی کی عمر خواہ کتنی ہی ہو آپ اس سے مسئلہ کے بارے میں گفتگو کرنے کی حوصلہ افزائی کر کے مدد کر سکتے ہیں اور اسے مندرجہ ذیل مشورہ بذریعہ/ذریعے سے دے سکتے ہیں:

- **پرسکون رہیں جائے وقوع سے** دور ہو جاؤ۔
- **کسی بڑی عمر کے** فرد جس پر تم بھروسہ کرتے ہو – ایک استاد پرنسپل اسکو بس کا ڈرائیور, یا لنچ روم کے سپروائزر سے واقعہ کے بارے میں بات یا نام ظاہر کئے بغیر اطلاع کریں۔
- اپنے بھائی بہنوں سے **اس کے بارے میں بات کرو** یا اپنے دوستوں سے تاکہ تمہیں تنہائی کا احساس نہ ہو۔
- بچوں کی مدد پر 1-800-668-6868 پر رابطہ کرو یا ان کی ویب سائٹ **www.kidshelpphone.ca** جاؤ۔

کیا یہ ممکن ہے کہ میرا بچہ دوسروں کو ڈرا دھمکا رہا ہو؟

بچے جو دھونس جماتے ہیں بسا اوقات وہ ایسا گھر پر اور اسی طرح اسکول میں کرتے ہیں۔ اپنے گھر کے اندر دیکھیں اور سنیں۔ کیا ایسی علامتیں ہیں کہ آپ کا کوئی بچہ اپنے سگے بھائی یا بہن پر دھونس جما رہا ہے۔

بچے جو دھونس جماتے ہیں وہ بسا اوقات گھر پر جارح اور اختلال انگیز ہو سکتے ہیں اور گھر کے قوانین کے لیے کوئی احترام نہیں دکھا سکتے ہیں۔ اگر آپ اس سلسلہ میں فکر مند ہیں کہ آپ کا بچہ دوسروں پر دھونس جما سکتا ہے تو اس پر نظر رکھیں کہ وہ ایک ماں باپ کی اولاد، آپ اور دوستوں کے ساتھ کیسا برتاؤ کرتا ہے جب وہ آپ کے گھر آتے ہیں۔ اگر ایسا لگتا ہے کہ وہ جارح ہیں، ملنسار نہیں ہیں یا تعلق خاطر کا اظہار نہیں کرتے ہیں - یہ اس بات کی علامتیں ہو سکتی ہیں کہ وہ اسکول میں دوسروں پر دھونس جماتے ہیں۔

ایسے بچے جو دوسرے طلبہ سے لڑائی جھگڑا کرتے ہیں ہو سکتا ہے وہ خود بھی چوٹ کے نشانات، ردی اور پھٹے ہوئے کپڑوں کے ساتھ گھر پہنچیں۔ اچانک ان کے پاس خرچ کے لیے معمول سے زیادہ رقم آ جائے یا انہیں نئی چیزیں مل جائیں جو ان کی استطاعت سے باہر ہوں۔ وہ دوسرے طلبہ کے بارے میں "دھمکی آمیز" باتیں بھی کر سکتے ہیں۔

ڈرانے دھمکانے کا رویہ ایک طویل عرصے کے بعد سامنے آتا ہے یا یہ بڑی تبدیلیوں، نقصانات کے نتیجہ میں، بچے یا گیارہ سے انیس سالہ کی زندگی میں پریشانی کے نتیجہ میں بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ کیا آپ کا کوئی بچہ حال ہی میں اس قسم کے تجربہ کا شکار ہوا ہے؟

اس بارے میں سوچیں کہ آپ کے گھر میں جھگڑے اور مسائل کیسے طے کیے جاتے رہے ہیں۔ کیا آپ اہل خانہ کے ساتھ مسائل کے بارے میں مثبت انداز میں گفتگو کرتے ہیں؟ ڈرانے دھمکانے کی حوصلہ شکنی کا ایک اہم طریقہ یہ ہے کہ آپ خود ایک اچھا نمونہ پیش کریں اور اپنے بچوں کو دکھائیں کہ تشدد اور لڑائی جھگڑے کے بغیر مشکلات سے کیسے نپٹا جاتا ہے۔

یہ بھی ضروری ہے کہ اپنے بچوں کو تفصیلات بتائیں کہ ڈرانا دھمکانا کیا ہے۔ آپ کو ڈرانے دھمکانے کی مختلف اقسام کو بیان کرنا چاہیے اور واضح کرنا چاہیے کہ یہ تکلیف دہ اور نقصان دہ ہے۔ اپنے بچوں کو یہ بتائیں کہ ڈرانا دھمکانا غلط بات ہے اور کسی صورت میں بھی قابل قبول رویہ نہیں ہے۔

اسکولس دھونس اور دیگر واقعات سے کیسے نمٹتے ہیں؟

طلبہ جو دوسروں پر دھونس جماتے ہیں، چاہے وہ جسمانی طور پر واقع ہو یا آن لائن، وہ مختلف نتائج کا سامنا کر سکتے ہیں۔

دھونس جمانے پر توجہ مرکوز کرتے وقت طلبہ ایک پرنسپلس ایک تدریجی نظم و ضبط کے طریقہ کار کا استعمال کرتے ہیں۔ اونٹاریو کے تدریجی نظم و ضبط کی پالیسی سے ایک پرنسپل کو اس طرح کے برتاؤ پر توجہ دینے کے لیے مختلف طرح کے اختیارات سے انتخاب کرنے اور طالب علم کی اس کے انتخابات سے سیکھنے میں مدد کر نے کا موقع ملتا ہے۔ بعض مثالوں میں شامل ہیں:

- تکلیف دہ یا ہتک آمیز تبصرہ کے لیے معذرت
- طالب علم کے لیے توقعات کا جائزہ
- والدین کے ساتھ میٹنگ
- غصہ کو قابو میں کرنے سے متعلق کاؤنسلنگ
- طالب کو اسکول سے معطل کرنا۔

زیادہ سنگین معاملات میں، پرنسپل اس بات کے لیے سفارش کر سکتا ہے کہ طالب علم کو اسکول سے اخراج کیا جائے اگر طالب علم کو پہلے دھونس جمانے کے لیے معطل کیا گیا تھا اور وہ برابر دوسرے شخص کے تحفظ میں ناقابل قبول خطرہ پیش کر رہا ہے۔ ان قوانین کا اطلاق دونوں ابتدائی اور ثانوی طلبہ پر ہوتا ہے۔

تدریجی نظم و ضبط غیر مناسب سلوک کو بدتر ہونے اور اس کے تمام طلبہ اور تحفظ اور اسکول کے ان کی سمجھ پر منفی اثر ڈالنے سے روکتا ہے۔ یہ مثبت طالب علم کے برتاؤ کو فروغ دیتا ہے اور طالب علم کے اپنے سلوک کے لیے ذمہ داری کو لینے اور دوسروں کے ساتھ تعامل کے مثبت تر طریقوں کو سیکھنے میں مدد کرتا ہے۔

اسکولس ان تمام طلبہ کو امداد فراہم کرے گا جو دھونس جمانے میں ملوث ہیں: طلبہ جن پر دھونس جمایا گیا ہے، طلبہ جو دھونس جمانے والے برتاؤ میں شامل ہیں اور وہ جو اس سلوک کے گواہ ہیں۔

تمام اسکولوں اور بورڈوں کو ہدایت دی جاتی ہے کہ رکھیں:

- دھونس کو روکنے اور اس پر توجہ دینے کے لیے پالیسیاں
- دھونس کی روک تھام اور دخل اندازی کے منصوبے
- تدریجی نظم و ضبط اور انصاف اور شمولیتی تعلیم کے لیے پالیسیاں۔

تمام بورڈ ملازمین کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ دھونس جمانے جیسے طلبہ کے سنگین واقعات کی اطلاع پرنسپل کو دیں۔ پرنسپلوں کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ دھونس جمانے کے تمام اطلاع شدہ واقعات کی تحقیق کریں۔

بورڈ کے ملازمین، جو براہ راست طور پر طلبہ کے ساتھ کام کرتے ہیں، مثلاً، اساتذہ، سماجی کارکنان اور ہدایت صلاح کاران، کو لازمی طور پر ان تمام غیر مناسب یا ہتک آمیز سلوک کا جواب دینا چاہیے جو اسکول کے ماحول پر ایک منفی اثر ڈال سکتا ہے بشمول دھونس جمانا۔

اسکول بورڈوں سے ایسے طلبہ کے لیے پروگرام، دخل اندازیاں اور دیگر امداد فراہم کرنے کا مطالبہ کیا جاتا ہے جن پر دھونس جمایا گیا ہے، جنہوں نے دھونس کو دیکھا ہے اور جو دھونس جمانے میں شامل رہے ہیں۔

عملہ کے اسکول پر واقعات سے نمٹنے کے طریقے پر مزید معلومات کے لیے منسٹری کی ویب سائٹ www.edu.gov.on.ca/eng/safeschools/reportingResponding.html پر "رپورٹنگ اور رسپانڈنگ" کا باب ملاحظہ فرمائیں یا اپنے اسکول کے پرنسپل سے بات کریں اگر آپ اسکول کے ذریعہ دستیاب خدمات کے بارے میں مزید جان کاری کے خواہشمند ہیں۔

پرنسپلوں کو ان طلبہ کے والدین سے ضرور رابطہ کرنا چاہیے جن کے ساتھ دھونس کا برتاؤ کیا گیا ہے اور اسی طرح سے ان طلبہ کے ساتھ بھی جو دھونس جمانے میں شامل رہے ہیں اور انہیں بتانا چاہیے:

- کیا پیش آیا ہے
- طالب علم کو کیا نقصان پہنچایا گیا ہے
- طالب علم کی خیر و عافیت کے تحفظ کے لیے کون سے اقدامات کیے گئے ہیں، بشمول واقعہ کے جواب میں اٹھائے گئے اقدامات
- واقعہ کے جواب میں طالب علم کے لیے کیا سپورٹس فراہم کیے جائیں گے۔

اس کے علاوہ:

- پرنسپلوں کو لازمی طور پر والدین کو ان کے بچے کو فراہم کیے جانے والے سپورٹوں کے بارے میں گفتگو کرنے کے لیے دعوت دینی چاہیے۔

اگر میرے بچے پر دھونس جمایا جا رہا ہے تو میں اسکول سے کس چیز کا توقع رکھ سکتا ہوں؟

اسکول کے پاس لازماً ایک طریقۂ کار ہونا چاہیے جو آپ، طلبہ اور دیگر لوگوں کو دھونس جمانے کے واقعات کی گمنام طور پر رپورٹ کرنے کا موقع دیتا ہو۔

اگر آپ اپنے بچے کے بارے میں فکرمند ہیں اور بس مزید معلومات چاہتے ہیں تو دیکھنے کے لیے دریافت کریں:

- اپنے اسکول بورڈ کی دھونس جمانے کی روک تھام اور دخل اندازی پالیسی۔
- اسکول کا ضابطۂ اخلاق جس میں اس بات کی وضاحت ہے کہ طلبہ، اساتذہ اور اسکول کمیونٹی کے دیگر ممبران کو ایک دوسرے کے ساتھ کیسا برتاؤ کرنا چاہیے۔

- اسکول اور بورڈوں کے دھونس جمانے کی روک تھام اور دخل اندازی منصوبہ۔ اس دستاویز میں اس بات کا خاکہ پیش کیا گیا ہے کہ اسکول کے عملہ مسئلہ کو حل کرنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں۔

- اسکول کلائمیٹ سروے سے اسکول کے نتائج۔ اس گمنام سروے سے اسکولوں کو تحفظ کے بارے میں احساسات کا جائزہ لینے اور دھونس کی روک تھام اور محفوظ اور ایکسپٹنگ اسکولوں کے فروغ کے طریقے کے بارے میں فیصلے کرنے میں مدد ملتی ہے۔ جائزے (سروے) کم از کم ہر دوسرے سال ضرور انجام دیا جانا چاہیے۔

اگر عملہ کو پتہ چل جائے کہ آپ کے بچے پر دھونس جمایا جا رہا ہے تو آپ اپنے ساتھ رابطہ کرنے کا اسکول سے توقع کر سکتے ہیں۔ آپ پائیں گے کہ آپ کے بچے کا استاذ یا کوئی دوسرا استاذ جس پر آپ کا بچہ اعتماد کرتا ہے بعض ایسی حکمت عملیوں کی نشاندہی میں مدد کر سکتا ہے جس سے مسئلہ کو حل کرنے میں مدد ملے گی۔

اسکولوں سے توقع کیا جاتا ہے کہ وہ طلبہ کے ذاتی معاملات کے تحفظ کے دوران آپ کی تشویشوں کی مکمل طور پر تفتیش کرنے کے لیے اپنی ہر کوشش کریں گے۔

اسکولس ان تمام طلبہ کی مدد کریں گے جو دھونس جمانے میں شامل ہیں، بشمول ان لوگوں کے جو دھونس جمانے میں ملوث ہیں، جن پر دھونس جمایا جاتا ہے اور وہ جو دھونس جمانے کے گواہ ہیں۔

اسکول کا ایک طریقۂ کار ہوگا جس کی آپ پابندی کر سکتے ہیں اگر آپ اپنے بچے کو فراہم کیے جانے والے سپورٹ کے بارے میں فکر مند ہیں۔ اگر آپ اس کی کارروائی سے مطمئن نہیں ہیں تو آپ اپنے اسکول بورڈ کے نگراں افسر سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ آپ اپنے اسکول پر سیف اینڈ ایکسپٹنگ اسکولس ٹیم میں شامل ہونے پر غور کر سکتے ہیں۔ ٹیم ایک محفوظ، شمولیتی اور ایکسپٹنگ اسکول ماحول کو پروان چڑھانے کی ذمہ دار ہے۔ اس میں شامل ہیں پرنسپل، کم از کم والدین میں سے کوئی، اسکول کے عملہ، ایک طالب علم اور ایک کمیونٹی پارٹنر۔

بہت خوب، کم از کم میرا بچہ ڈرانے دھمکانے میں ملوث نہیں ہے۔

ڈرانے دھمکانے کے دوران ہر شخص کو تکلیف پہنچتی ہے، اور ہر شخص اس کی روک تھام میں مدد کر سکتا ہے۔ 85 فیصد صورتوں میں، ڈرانے دھمکانے کا عمل گواہوں کی موجودگی میں ہوتا ہے۔ ساتھ کھڑے ہوئے دیکھنے والے اکثر اوقات مداخلت سے اجتناب کرتے ہیں کیونکہ وہ ڈرتے ہیں کہ کہیں خود ہی اس کا نشانہ نہ بن جائیں یا جس کو ڈرایا دھمکایا گیا ہو اس کے لیے زیادہ دشوریاں نہ پیدا کر دیں شناخت ظاہر کئے بغیر وہ بُولنگ کا رپورٹ یا اطلاع کرسکتے ہیں۔

آپ اپنے بچے کی یہ سمجھنے میں مدد کر سکتے ہیں کہ دھونس جمانا قابل قبول نہیں ہے اور اینکہ وہ اسے کسی بالغ شخص اس کی اطلاع دیکر یا گمنام طور پر اس کی اطلاع دیکر اسے روکنے میں تعاون دے سکتا ہے۔

صحت مند تعلق کو پروان چڑھانے میں دھونس کو روکنے میں مدد مل سکتی ہے

دھونس کی روک تھام اور دخل اندازی دھونس کو محض ختم کرنے سے زیادہ ہے۔

یہ صحت مند تعلق کی افزائش کو فروغ دینے سے متعلق بھی ہے۔ صحت مند تعلقات میں لوگوں کے درمیان باعزت تعاملات شامل ہیں، چاہے رو برو یا آن لائن ہو۔ مقصد اس بات کو یقینی بنانے میں مدد کرنا ہے کہ طلبہ اپنی زندگیوں میں ہر شخص کے ساتھ صحت مند، محفوظ، با عزت اور پر ہمدردانہ تعلقات رکھتے ہیں۔

اساتذہ، والدین اور دیگر بالغان طلبہ کے لیے ان کو صحت مند تعلقات کے فوائد کو بتاتے ہوئے ان کا تعاون کرتے ہیں اور ان کے لیے بحیثیت رول ماڈل کام کرتے ہیں۔ دیگر بچوں کے ساتھ بچوں کے مثبت تعلقات کا انحصار بالغوں کے ساتھ مثبت تعلقات پر ہوتا ہے۔

صحت مند تعلقات رکھنے کے قابل طلبہ کے لیے دوسروں پر دھونس جمانے کا امکان کم ہوتا ہے، ان کے لیے دھونس کے شکار طلبہ کا تعاون کرنے کا امکان زیادہ ہوتا ہے اور وہ اپنے تعلیمی مقاصد کو حاصل کرنے کے بہتر قابل ہوں گے۔ صحت مند تعلقات کو فروغ دینا دھونس کو روکنے اور محفوظ اور ایکسپٹنگ اسکول کلائمیٹ کی تخلیق کے لیے ایک کلیدی طریقہ ہے۔

ہم اونٹاریو کے اسکولوں کو محفوظ اور ایکسپٹنگ بنانے کے لیے کیسے مدد کر رہے ہیں

اگر طلبہ کو اسکول میں کامیاب ہونا ہے، تو ایک مثبت فضا، سیکھنے اور سیکھانے کا ایک محفوظ ماحول ضروری ہے۔

اس کے بارے میں مزید معلومات حاصل کریں:

- **(Safe Schools Strategy) (محفوظ اسکولوں کی حکمت عملی)**۔ اس جامع حکمت عملی میں اور رضامند اسکول میں ڈرانے دھمکانے کی روک تھام کا پروگرام، اسکول کے وسائل، اساتذہ اور پرنسپل کے لیے ٹریننگ اور کڈز ہیلپ فون (Kids Help Phone) کے ذریعے اشتراک شامل ہے۔ **www.ontario.ca/acceptingschools**
- والدین کے لیے اسکول کلائمیٹ سروے یہ پمفلٹ 22 زبانوں میں دستیاب ہے۔ **www.edu.gov.on.ca/eng/safeschools/climate.html**
- **اونٹاریو میں نظم و ضبط حاصل کرنے کے لیے ایک نیا راستہ۔** "بتدریج نظم و ضبط" میں پورا اسکول شامل ہوتا ہے اور ایک مثبت اسکول کی فضا کو تقویت دیتا ہے۔ اس کے ذریعے پرنسپل اس قابل ہوتا ہے کہ طالب علم کے نامناسب رویہ سے نپٹنے کے لیے مناسب ذرائع کا انتخاب کرے اور طلبہ کو مثبت رویہ میں ترقی کرنے کے لیے ایک سے زیادہ طریقے سے مدد کی پیش کش کرے۔ یہ پالیسی / پروگرام کے میمورنڈم 145 میں تفصیل سے درج ہے۔ **www.edu.gov.on.ca/extra/eng/ppm/145.pdf**
- **ضابطہ اخلاق۔** ہمارا رہنما اصول اونٹاریو (Ontario) کے ضابطہ اخلاق پر مبنی ہے جو اسکول کی کمیونٹی جس میں طلبہ، والدین، اسکول کے اساتذہ اور کمیونٹی کے حصہ دار شامل ہیں ہرایک کی ذمہ داریوں اور فرائض کو واضح کرتا ہے۔ **www.edu.gov.on.ca/eng/safeschools/code.html**
- **اونٹاریو کی پالیسی ڈرانے دھمکانے کی روک تھام اور مداخلت۔** پالیسی/پروگرام کا میمورنڈم 144 اسکول بورڈز کے لیے ڈرانے دھمکانے کی روک تھام اور مداخلت کے بارے میں استثنائی صورتوں کی وضاحت کرتا ہے۔ **www.edu.gov.on.ca/extra/eng/ppm/144.pdf**
- **انصاف اور شمولیتی تعلیم کی حکمت عملی۔** اس میں یہ بات تفصیل سے بتائی گئی ہے کہ وزارت اسکول بورڈس اور اسکولس اونٹاریو اسکولوں میں انصاف اور شمولیتی تعلیم کا کیسے تعاون کر رہے ہیں۔ **www.edu.gov.on.ca/eng/policyfunding/equity.html**
- **رضامند اسکولوں کیلئے پریمیئر ایوارڈز۔** یہ ایوارڈ محفوظ اور رضامند اسکولوں کی 10 ٹیموں کا اعتراف کرنے کے لیے ہے۔ جنہوں نے اسکول کی فضا کو محفوظ اور آمادگی/رضامندی معمول کی خدمات کو امتیازی اور جدید انداز میں نبھایا ہو۔ **www.edu.gov.on.ca/eng/safeschools/award.html**
- **Kids Help Phone (کڈز ہیلپ فون)۔** یہ خدمت خفیہ مشورہ دینے کے لیے 24 گھنٹے / ساتوں دن مہیا ہے۔ ان کی ویب سائٹ **www.kidshelpphone.ca** پر جائیں۔ یا **1-800-668-6868** پر رابطہ کریں۔

اضافی معلومات:

- **PREVNet کے ذریعے وضع کردہ (تعلقات کو فروغ دینا اور تشدد نیٹ ورک کا خاتمہ کرنا)، والدین کے لیے دھونس جمانے کے ریسورسز**
www.prevnet.ca/BullyingResources/ResourcesForParents/tabid/390/Default.aspx

- **پیرنٹ ٹول کِٹ ٹین ایڈیشن: والدین اپنے بچوں کی کامیابی کے لیے کیا مدد کر سکتے ہیں۔**
یہ ٹول کٹ ، والدین کے لیے اپنے بچوں کا ان کے اسکول میں تعاون اور حوصلہ افزائی کرنے میں تعاون دینے کے لیے اہم معلومات، تجاویز، اور وسائل کا ایک مجموعہ ہے۔
www.ontariodirectors.ca/Parent_Engagement/Parent_Engagement.html

- **Safe@School**۔ یہ ویب سائٹ دھونس کی روک تھام اور انصاف اور شمولیتی تعلیم کے بارے میں تدابیر فراہم کرتی ہے بشمول اساتذہ اور اسکول عملہ کے ممبران کے لیے تربیتی تدابیر۔
www.safeatschool.ca

- **اسٹیپنگ اسٹونس: یوتھ ڈولپمنٹ پر ایک ریسورس**۔ منسٹری آف چلڈرن اینڈ یوتھ سروسز کے ذریعہ وضع کردہ، یہ 12 سے 25 سال کی عمر کے جوانوں کے ترقیاتی مرحلوں اور ان طریقوں کا ایک عمومی جائزہ پیش کرتا ہے جس میں ہم ان کی ضرورتوں کی نشان دہی اور ان کی تکمیل کر سکتے ہیں۔ **www.ontario.ca/steppingstones** پر دستیاب۔

---

www.ontario.ca/acceptingschools پر محفوظ اور ایکسپٹنگ اسکول کے بارے میں جان کاری حاصل کریں۔

www.ontario.ca/EDUparents پر بہت سی زبانوں میں اس معلوماتی پرچہ اور والدین کے لیے مزید معلومات پائیں

www.ontario.ca/publications پر سروس اونٹاریو کے ذریعہ انگریزی اور فرانسیسی میں اس پرچہ کی مطبوعہ کاپیوں کی فرمائش کریں

ISBN 978-1-4606-1327-6 (PDF) (Urdu) © اونٹاریو کے لیے کوئنز پرنٹر، 2013

Ontario